تعارف و تبصرہ کتب

تبصرہ نگار: پروفیسر محمد یونس جنجوعہ

(۱)

نام کتاب : قرآن پر عمل

مصنفہ : سمیہ رمضان

مترجم : محمد ظہیر الدین بھٹی

ضخامت : 157 صفحات ۔ قیمت : 75روپے

ملنے کا پتہ: منشورات' منصورہ' ملتان روڈ' لاہور

کتاب کی مصنفہ محترمہ سمیہ رمضان عالمہ فاضلہ خاتون ہیں جنہوں نے چند خواتین کو اکٹھا کر کے ہفتہ وار درسِ قرآن کا آغاز کیا۔ اُن کے خلوص کا یہ عالم تھا کہ خواتین کی تعداد درس میں زیادہ سے زیادہ ہوتی گئی۔ انہوں نے ایک انوکھا طریق اصلاح بھی اختیار کیا' وہ یہ کہ ہر درس کے اختتام پر حاضرات سے پوچھتیں کہ اگر تمہارا کوئی مسئلہ ہے تو بیان کیجیے۔ جب کوئی خاتون اپنا مسئلہ بیان کرتی تو وہ اُس کا حل بتاتیں۔ اس کتاب میں مصنفہ نے مختلف عورتوں کے بیان کردہ مسائل اور اُن کے حل کو بیان کر دیا ہے۔ ہر مسئلہ کسی ایک خاتون کا مسئلہ نہیں بلکہ وہی مسئلہ کئی دوسری خواتین کو بھی درپیش ہوتا۔ چنانچہ اس کے حل سے کئی عورتیں فائدہ اٹھاتی تھیں۔ تمام مسائل روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے تھے اور ان کا تیر بہ ہدف حل وہ عجیب طرح سے بیان کرتیں۔

مصنفہ اس بات پر زور دیتی ہیں کہ محض قرآن کی تلاوت کافی نہیں' بلکہ اُس کو سمجھ کر پڑھنا اور پھر اُس پر عمل کرنا ضروری ہے۔ ایک عورت اپنا مسئلہ بیان کرتی ہے کہ مجھے چیخ چیخ کر بولنے کی عادت ہے۔ یہ سن کر مُدرِسہ حاضرات کو مخاطب ہو کر کہتی ہیں کہ ہمارے اس ہفتے کی آیت یہ ہے: ﴿اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ﴾ (لقمٰن) ''بے شک سب سے بری آواز گدھے کی آواز ہے''۔ آپ سب خواتین پورا ہفتہ اس کا ورد کرتی رہیں اور جان لیں کہ

© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com

چیخ چیخ کر بولنے کو اللہ تعالیٰ نے بری آواز کہا ہے اور گدھے کی آواز سے تشبیہ دی ہے۔ اگلے ہفتے جب حاضرات سے پوچھا تو سوال کرنے والی خاتون اور اس کے علاوہ کئی دوسری خواتین اس عادت کو چھوڑ چکی تھیں۔

اسی طرح ایک ہفتے ایک عورت کے اس مسئلے پر کہ اسے غصہ بہت آتا ہے مُدرِسہ نے آیت ﴿وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ﴾ (آل عمران:۱۳۴) ''(متقیوں کی یہ صفت ہے کہ وہ) غصہ کو پی جانے والے اور لوگوں کو معاف کرنے والے (ہوتے ہیں)'' کو موضوع بحث بناتے ہوئے اس کے مطالب و مفاہیم کو بیان کیا اور اس آیت کو پورا ہفتہ دہراتے رہنے کو کہا' اور تلقین کی کہ ہر خاتون جان لے کہ غصہ پی جانے والوں اور لوگوں کو معاف کردینے والوں کو اللہ پسند کرتا ہے۔ اگلے ہفتے اس نسخے پر عمل کی بدولت بیشتر خواتین کی اصلاح ہو چکی تھی۔ علیٰ ہذا القیاس مصنفہ نے اس طرح کے بہت سے واقعات اس کتاب میں یکجا کر دیے ہیں جو نہایت پر تاثیر ہیں اور ہر پڑھنے والے کو قرآنی تعلیمات کے مطابق کردار و عمل اختیار کرنے پر اُبھارتے ہیں۔

© rasailojaraid.

اُمید واثق ہے کہ جو شخص اس کتاب کو غور سے پڑھ لے گا ضرور اُس کے عمل میں تبدیلی آئے گی۔ وہ قرآن کی محض تلاوت پر اکتفا نہ کرے گا' بلکہ اُسے سمجھ کر پڑھنے اور اُس کی تعلیمات پر عمل کرنے کا ارادہ کر لے گا۔ کیونکہ مصنفہ کے مطابق قرآن کو سمجھ کر نہ پڑھنا اللہ کے کلام کی قدر ناشناسی ہے' جو بہت بڑی خطا ہے۔ اصل کتاب عربی میں ہے' مترجم نے نہایت خوبصورتی کے ساتھ اسے اردو میں ڈھال دیا ہے۔

(۲)

نام کتاب : تذکرۃ المصنفین المعروف بہ تراجم العلماء

مصنف : ابوالقاسم محمد عثمان القاسمی

ضخامت : 512 صفحات ۔ قیمت:250روپے

ملنے کا پتہ: القاسم اکیڈمی' جامعہ ابوہریرہ' برانچ پوسٹ آفس' خالق آباد' نوشہرہ' سرحد پاکستان

کتاب کے مصنف مفتی محمد عثمان بلند پایہ عالم دین تھے۔ یہ کتاب اُن کے ذوقِ تحقیق اور علمی وجاہت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ مفتی صاحب نہ صرف علومِ ظاہری میں مہارت رکھتے تھے

© rasailojaraid.